کتاب الطہارت

کے

متعلق ضعیف روایات

تالیف

ابو محمد خرم شہزاد

مکتبۃ التحقیق والتخریج

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب الطہارت کے متعلق ضعیف روایات

روایت نمبر (۱): ...... ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا: کیا ہم بضاعہ کے کنویں سے وضو کر سکتے ہیں۔ یہ ایسا کنواں ہے جس میں حیض والے کپڑے، کتوں کا گوشت اور بدبو دار اشیاء (بعض اوقات) گر جاتی ہیں۔ بضاعہ کا کنواں ڈھلوان پر تھا اور بارش وغیرہ کا پانی ان چیزوں کو بہا کر کنویں میں لے جاتا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا پانی پاک ہے (اور اس میں دوسری چیزوں کو پاک کرنے کی صلاحیت ہے) اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

روایت نمبر (۱) ...... یہ روایت اس متن کے ساتھ ضعیف ہے۔ اس حدیث کو سنن أبوداؤد: (66)، السنن الترمذی: (66)، السنن النسائی: (326)، مسند أحمد: (31/3)، مصنف ابن أبی شیبة: (1573)، المنتقی لابن الجارود: (47)، السنن الدارقطنی: (15)، السنن الکبریٰ للبیهقی: (4/1) نے روایت کیا ہے۔ اس روایت کی سند میں عبید اللہ بن عبد اللہ (عبد الرحمٰن بھی کہا گیا ہے) بن رافع ''مستور'' یعنی مجہول الحال ہے۔ (تحریر تقریب التهذیب: 409/2) اس روایت کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔

تنبیه: ...... اگرچہ یہ روایت ضعیف ہے لیکن اسی مفہوم کی ایک صحیح حدیث راقم الحروف نے اس کتاب کے صحیح حصے یعنی ''نماز نبوی کے صحیح احکام و مسائل'' میں نقل کر دی ہے۔

روایت نمبر (۲): ...... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے جاتے تو میں ایک برتن میں پانی لے آتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے استنجا کر لیتے،

میں پھر ایک اور برتن میں پانی لے آ تا جس سے آپ وضو کر لیتے۔

روایت نمبر (۲) ...... یہ روایت اس متن کے ساتھ ضعیف ہے۔ اس حدیث کو سنن أبو داؤد : (45)، سنن ابن ماجة : (358)، صحیح ابن حبان : (1405)، السنن الکبری للبیھقی : (106/1) نے روایت کیا ہے۔

اوّل:...... اس سند میں شریک بن عبداللہ راوی مدلس ہے۔ (الفتح المبین في تحقیق طبقات المدلسین : ص 75)

جس کتاب (صحیح ابن حبان) میں سماع کی صراحت ہے وہ شریک بن عبداللہ تک سند صحیح نہیں ہے۔ لہٰذا یہ علت اپنی جگہ برقرار ہے۔

دوم:...... ابراہیم بن جریر راوی مجھول الحال ہے۔

(تھذیب التھذیب لابن حجر : 106/1)

روایت نمبر (۳): ...... سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور کپڑے پر جہاں مذی لگنے کا خیال ہو ایک چلو پانی لے کر چھڑک لینا کافی ہے۔

روایت نمبر (۳) ...... یہ روایت ضعیف ہے۔ اس حدیث کو سنن أبوداؤد : (210)، السنن الترمذی : (115)، سنن ابن ماجة : (506)، السنن الدارمی: (748)، صحیح ابن خزیمة : (291)، صحیح ابن حبان : (1103)، مسند أحمد : (485/3)، مصنف ابن ابی شیبة : (36477)، المعجم الکبیر الطبرانی : (5594)، المعجم الاوسط الطبرانی : (4196)، السنن الکبری للبیھقی : (410/2) نے روایت کیا ہے۔ اس روایت کی سند میں سعید بن عبید بن السباق راوی مجھول الحال ہے، متساہلین اور متاخرین محدثین کی توثیق قابل قبول نہیں ہے۔

تنبیه:...... امام نسائی کا اس راوی کو "ثقہ" کہنا باسند ثابت نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

روایت نمبر (٤): ......علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن پڑھنے سے جنابت کے سوا اور کوئی چیز نہیں روکتی تھی۔

روایت نمبر (٤) ...... یہ حدیث ضعیف ہے۔ اس حدیث کو سنن أبوداؤد: (229)، السنن الترمذی: (146)، سنن نسائی: (265)، صحیح ابن خزیمة: (208)، مسند أحمد: (84/1)، مسند أبویعلی: (406، 524)، مسند ابن الجعد: (59)، مسند أبوداؤد الطیالسی: (101)، مسند حمیدی: (57)، مصنف ابن ابی شیبة (97/1)، المنتقی لابن الجارود: (94)، السنن الدارقطنی: (119/1)، المستدرك الحاکم: (152/1)، السنن الکبری للبیهقی: (88/1)، شرح السنة للبغوی: (273) وغیرہ نے روایت کیا ہے۔

اول: ......اس روایت کی سند میں عبداللہ بن سلمہ راوی ہے جسے اختلاط ہو گیا تھا اور یہ حدیث اس نے اختلاط کے بعد بیان کی ہے۔ (الکامل في ضعفاء الرجال: 280/5)

دوم: ......عبداللہ بن سلمہ کو جمہور محدثین نے ضعیف کہا ہے۔ نیز اس روایت کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (٥): ......علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قرآن مجید اس وقت تک پڑھو جب تک جنبی نہ ہو جاؤ اور اگر جنابت لاحق ہو جائے تو پھر ایک حرف بھی نہ پڑھو۔

روایت نمبر (٥) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس کو السنن الدارقطنی: (118/1) نے روایت کیا ہے۔ اس روایت کی سند میں عبید بن خلیفہ ابو الغریف الھمدانی راوی ضعیف ہے۔ (تحریر تقریب التهذیب: 404/2)

روایت نمبر (٦): ......اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نفاس والی عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چالیس دن بیٹھا کرتی تھیں اور انہیں ایام نفاس کی نمازوں کی قضا کا حکم نہیں

ہوتا تھا۔

روایت نمبر (٦) ...... یہ روایت ضعیف ہے۔اس کو سنن أبوداؤد : (312)، السنن الترمذی : (139)، سنن ابن ماجة : (648)، مسند أحمد : (304/6)، السنن الدارمی : (955)، المستدرك الحاكم : (622)، السنن الكبرى للبيهقی : (341/1) نے روایت کیا ہے۔اس روایت کی سند میں مسة الازدية "مجهولة الحال" ہے۔(تحرير تقريب التهذيب : 433/4) اس روایت کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (٧):......ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میّت کو غسل دے اسے چاہیے کہ وہ خود بھی نہائے اور جو کوئی جنازہ اٹھائے وہ وضو کریں۔

روایت نمبر (٧) ...... یہ روایت ضعیف ہے۔اس کو سنن أبوداؤد : (3161)، السنن الكبرى للبيهقی : (303/1) نے روایت کیا ہے۔اس کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔ اس سند میں عمرو بن عمیر راوی مجہول ہے۔

تنبیہ: ......اس روایت کی جو سند صحیح یا حسن ہیں لیکن وہ حدیث منسوخ ہے، دیکھئے (كتاب ناسخ الحديث ومنسوخه لابن شاهين : ص : 369، 370، وسنن أبوداؤد : 3162)

روایت نمبر (٨):......قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ مسلمان ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ پانی اور بیری کے پتوں سے غسل کریں۔

روایت نمبر (٨) ...... یہ روایت اس سند اور متن کے ساتھ ضعیف ہے۔اس کو سنن أبوداؤد : (355)، مصنف ابن أبي شيبة : (9833)، مصنف عبد الرزاق : (19225)، السنن الترمذی : (605)، السنن الكبرى للنسائی : (193)، المعجم الاوسط:

(7041)، المعجم الکبیر الطبرانی : (866)، المنتقی لابن الجارود : (14)، سنن نسائی : (188)، صحیح ابن خزیمة : (254)، صحیح ابن حبان : (1240)، مسند أحمد : (61/5)، السنن الکبریٰ للبیھقی : (171/1) نے روایت کیا ہے۔ یہ خلیفہ بن حصین کے مجہول ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ اس کی تمام سندیں ضعیف ہیں اور امام نسائی کا اسے ''ثقہ'' کہنا ثابت نہیں۔ واللہ اعلم

تنبیہ: ...... یہ روایت اگرچہ ضعیف ہے لیکن اسی مفہوم کی ایک صحیح حدیث (ابن خزیمة : 253) کو راقم نے اس کی جگہ ''صحیح حصے'' میں نقل کردیا ہے۔

روایت نمبر (۹): ...... زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حج کا احرام باندھتے وقت نبی ﷺ نے غسل فرمایا۔

روایت نمبر (۹) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس کو السنن الترمذی : (830)، صحیح ابن خزیمة : (2595) نے روایت کیا ہے۔

اوّل: ...... اس روایت کی سند میں عبد اللہ بن یعقوب المدنی مجہول الحال ہے۔

(تقریب التھذیب لابن حجر : ص 194)

دوم: ...... عبد الرحمٰن بن ابی الزناد کو جمہور محدثین نے ضعیف کہا ہے۔ اس روایت کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (۱۰): ...... نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص وضو کے شروع میں ''بسم اللہ'' نہیں پڑھتا، اس کا وضو نہیں۔

روایت نمبر (۱۰) ...... یہ روایت ضعیف ہے۔ اس روایت کو سنن ابن ماجه : (397)، المستدرك الحاکم : (532)، السنن الدارمی : (691)، مسند أحمد : (41/3)، مصنف ابن ابی شیبة : (14)، مسند عبد بن حمید : (910)، مسند

أبويعلى : (1222)، السنن الدارقطنى : (230)، عمل اليوم والليلة لابن السنى : (26)، السنن الكبرى للبيهقى : (43/1) نے روایت کیا ہے۔ اس روایت میں کثیر بن زید اور ربیح بن عبد الرحمٰن بن ابی سعید مرکزی راوی ہیں۔ کثیر بن زید ''مختلف فیہ'' راوی ہے اور ربیح بن عبد الرحمٰن مقبول یعنی مجہول الحال ہے۔ مزید دیکھئے (تحرير تقريب التهذيب : 391/1) نیز امام احمد بن حنبل نے فرمایا: اس بابت جتنی بھی احادیث ہیں، وہ میرے نزدیک پایہ ثبوت کو نہیں پہنچتیں، اس کی کوئی سند عمدہ نہیں۔ (مسائل أحمد : 162/1 و 380/1۔ 381، رواية صالح و تاريخ أبي زرعة الدمشقى : ص 324۔ 325، فقره : 1828)

الغرض اس روایت کی باقی تمام سندیں ضعیف اور نا قابل حجت ہیں لیکن وضو کے شروع میں ''بسم اللہ'' پڑھنا صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ (مصنف عبد الرزاق : (20535)، وسنن نسائى : 78)

روایت نمبر (۱۱): ...... لقیط بن صبرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم وضو کرو تو (ہاتھوں کی) انگلیوں کا خلال کیا کرو۔

روایت نمبر (۱۱) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس روایت کو سنن أبوداؤد : (142)، سنن ترمذى : (38)، سنن نسائى : (114)، السنن الكبرى للنسائى : (117)، سنن ابن ماجه : (448)، مصنف ابن أبى شيبة : (84)، مسند الشافعى : (80)، مشكل الاثار للطحاوى : (4677)، مصنف عبد الرزاق : (80)، صحيح ابن حبان : (1087)، المستدرك الحاكم : (525)، السنن الكبرى للبيهقى : (362) نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کی سند میں عاصم بن لقیط بن صبرۃ راوی مجہول ہے۔ امام نسائی کا اس کو

''ثقہ'' کہنا ثابت نہیں۔ (واللہ اعلم)

متساہلین و متاخرین محدثین کی توثیق قابل حجت نہیں اور اس حدیث کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (۱۲): ......عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تو وضو کرے تو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کیا کر۔

روایت نمبر (۱۲) ...... یہ روایت اس متن کے ساتھ ضعیف ہے، اس حدیث کو السنن الترمذی : (39)، سنن ابن ماجه : (447)، مسند أحمد : (2604)، المستدرك الحاكم : (648) نے روایت کیا ہے۔ اس روایت کی سند میں عبدالرحمٰن بن ابی الزناد راوی کو جمہور محدثین نے ضعیف کہا ہے، اس روایت کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔

تنبیہ: ...... یہ روایت اگرچہ ضعیف ہے لیکن اس روایت کا دوسرا ٹکڑا ''پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا'' دوسری سند سے صحیح ثابت ہے۔ راقم نے اس کو اسی کتاب کے صحیح حصے میں نماز نبوی کے صحیح احکام و مسائل میں نقل کر دیا ہے۔

روایت نمبر (۱۳): ......عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ وضو کے دوران داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

روایت نمبر (۱۳) ...... یہ روایت ضعیف ہے۔ اس حدیث کو السنن الترمذی : (31)، سنن أبوداؤد : (110)، سنن ابن ماجه : (43)، السنن الدارمی : (704)، مسند أحمد : (58/1)، صحیح ابن خزیمة : (151)، صحیح ابن حبان : (1081)، المنتقى لابن الجارود : (72)، مسند البزار : (393)، السنن الدارقطنی : (283)، المستدرك الحاكم : (539)، السنن الكبرى للبيهقى : (54/1) نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کی سند میں عامر بن شقیق راوی حدیث میں ضعیف ہے۔(کتاب الجرح والتعدیل : 414/6)

اس روایت کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔ امام ابوحاتم رازی نے فرمایا: نبی ﷺ سے داڑھی کے خلال کے بارے میں کوئی حدیث ثابت نہیں۔

(علل الحدیث لابن أبي حاتم : 252/1، ح : 101)

روایت نمبر (١٤): ......عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر زخم پر پٹی بندھی ہوئی ہوتو وضو کرتے وقت پٹی پر مسح کر لے اور اردگرد کو دھولے۔

روایت نمبر (١٤) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس کو السنن الکبری للبیهقی : (228/1) نے روایت کیا ہے۔

اوّل:......اس روایت کی سند میں ابراہیم بن محمد بن حسن کی توثیق ثابت نہیں۔ واللہ اعلم متساہلین و متاخرین کی توثیق قابل حجت نہیں۔

دوم:...... ابوعامر موسیٰ بن عامر کی توثیق میں بھی نظر ہے۔ واللہ اعلم

سوم:...... باقی سند میں بھی نظر ہے۔ واللہ اعلم

روایت نمبر (١٥): ......ایک انصاری صحابی رات کو نماز پڑھ رہے تھے کہ کسی دشمن نے ان پر تین تیر چلائے جن کی وجہ سے وہ سخت زخمی ہوگئے اور ان کے جسم سے خون بہنے لگا مگر اس کے باوجود وہ اپنی نماز میں مشغول رہے۔

روایت نمبر (١٥) ...... یہ روایت ضعیف ہے۔اس حدیث کو سنن أبوداؤد : (198)، صحیح ابن خزیمة : (36)، صحیح ابن حبان: (1096)، المستدرك الحاكم : (557)، السنن الکبری للبیهقی : (681)، السنن الدارقطنی : (881) نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کی سند میں عقیل بن جابر بن عبد اللہ راوی مجہول ہے۔

(تحرير تقريب التهذيب : 29/3)

تنبیه:......متساہل اور متاخرین کی توثیق باطل و مردود ہے۔

روایت نمبر (١٦): ...... جرہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھے علم نہیں کہ ران قابل ستر چیز (شرمگاہ) ہے۔

روایت نمبر (١٦) ...... یہ روایت ضعیف ہے۔اس حدیث کو سنن أبوداؤد : (4014)، المعجم الكبير الطبرانى : (243)، السنن الدارمى : (2706)، مسند أحمد : (478/3)، مشكل الآثار للطحاوى : (1487)، السنن الكبرى للبيهقي : (228/2)، السنن الترمذى : (2795) نے روایت کیا ہے۔

اوّل:......اس روایت کی سند میں زرعہ بن عبد الرحمٰن بن جرہد الاسلمی راوی مجہول ہے اور امام نسائی کا اسے "ثقہ" کہنا ثابت نہیں۔ واللہ اعلم

دوم:......عبد الرحمٰن بن جرھد لااسمی راوی مجہول الحال ہے۔

(تحرير تقريب التهذيب : 311/2)

سوم:...... اس روایت کی سند میں سخت اضطراب ہے۔ اس روایت کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (١٧): ...... نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور اپنی شرم گاہ پر پانی چھڑکا۔

روایت نمبر (١٧) ...... یہ روایت ضعیف ہے۔اس حدیث کو سنن أبوداؤد : (168)، مسند أبوداؤد الطيالسى : (1268)، مسند أحمد : (69/4)، مسند الروياني : (1465)، مصنف عبد الرزاق : (587)، المعجم الكبير الطبرانى :

(3178)، معرفة السنن والآثار للبیهقي : (244)، السنن الکبری للبیهقی : (161/1) نے روایت کیا ہے۔

اوّل:...... اس روایت کی سند میں حکم بن سفیان مجہول ہے۔ اس کی توثیق ثابت نہیں اور بعض کا صحابی کہنا تو یہ ان کی غلطی ہے یہ صحابی نہیں، جیسا کہ امام المحدثین امام بخاری اور امام ابوحاتم کے قول سے ثابت ہے۔ (التاریخ الکبیر للبخاری : 316/2، وعلل الحدیث لابن أبی حاتم : 253/1)

دوم:...... اس حدیث کی سند میں سخت اضطراب ہے اور اس روایت کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (۱۸): ......طلحہ بن معرف عن ابیہ عن جدہ مروی روایت میں نبی ﷺ سے گردن کے مسح کا ذکر ملتا ہے۔

روایت نمبر (۱۸)...... یہ روایت سخت ضعیف ہے۔ اس حدیث کو مسند احمد: (481/3)، المعجم الکبیر الطبرانی:(180/19، ح 16077)، السنن الکبیر للبیهقی: (60/1)، معرفة الصحابة لابی نعیم: (45/7)، سنن ابوداؤد: (132) نے رویات کیا ہے۔

اول:...... اس روایت کی سند میں لیث بن ابی سلیم راوی مدلس اور ضعیف ہے۔ اس کو عمر کے آخری حصہ میں اختلاط ہو گیا تھا۔ (تهذیب التهذیب لابن حجر: 4/612-613، و کتاب الضعفاء والمتروکین للخرم: ج 1، ص 224-225)

اس روایت میں "عـن" کے ساتھ روایت کر رہا ہے کسی کتاب میں سماع کی صراحت نہیں ہے۔

دوم:...... اس سند میں دوسرا راوی معرف بن عمرو بن کعب مجہول ہے۔ (تحریر

تقریب التھذیب: 381/3)

سوم :......کعب بن عمرو بن جحیر الیامی کو نبی ﷺ سے صحبت حاصل نہیں ہے۔جیسا کہ امام یحییٰ بن معین وغیرہ محدثین نے کہا ہے۔ (تاریخ یحییٰ بن معین: 81/1، و کتاب المراسیل لابن ابن حاتم : ص 178۔179) اس کی توثیق نہیں ملتی، لہٰذا یہ کعب بن عمرو معروف نہیں بلکہ مجہول ہے۔ (تحریر تقریب التھذیب:198/3)

اس روایت کے تمام شواہد سخت ضعیف اور موضوع من گھڑت ہیں۔

روایت نمبر (۱۹): ......سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ کے غسل جنابت میں وضو کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ علیہ السلام نے سر کا مسح نہیں کیا بلکہ اس پر پانی ڈالا۔

روایت نمبر (۱۹) ...... یہ روایت ضعیف ہے۔اس حدیث کو سنن نسائی: (422) نے روایت کیا ہے۔

اس رویات کی سند مین یحییٰ بن ابی کثیر "عــن" سے روایت کر رہا ہے۔اور یہ مشہور مدلس ہے۔ (تاریخ یحییٰ بن معین: 163/2، ت 3983، و کتاب العلل للدارقطنی: 124/11) سماع کی صراحت نہیں ہے۔(واللہ اعلم)

روایت نمبر (۲۰): ......سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دونوں ہاتھ وضو میں تین بار دھوئے اور تین مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا۔

روایت نمبر (۲۰) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن ابو داؤد: (110) نے روایت کیا ہے۔

اول:......اس روایت کی سند میں عامر بن شقیق بن جمرہ راوی ضعیف ہے۔ (تحریر تقریب التھذیب: 171/2) نیز یہ روایت صحیح بخاری وغیرہ کی حدیث کے مخالف بھی ہے

جس میں سر کا مسح ایک بار کرنا ثابت ہے۔

دوم:......سنن ابو داوٗد کے مصنف امام ابو داوٗد کہتے ہیں عثمان رضی اللہ عنہ سے جو صحیح حدیثیں وضو کے باب میں مروی ہیں، ان سے معلوم ہوتا ہے کہ سر کا مسح ایک بار ہے۔ (سنن ابو داؤد: تحت الحديث 107)

سوم :......درج بالا حدیث ذکر کرنے کے بعد امام ابو داوٗد کہتے ہیں: کہ وکیع نے اسرائیل کے واسطہ سے اس روایت کو ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) نے فقط تین مرتبہ وضو کیا۔ (یعنی سر کا مسح تین مرتبہ کرنے کا ذکر نہیں ہے) (سنن ابو داؤد: تحت الحديث:110)

اس روایت کی تمام سندیں اور شواہد ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (۲۱):......ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کا مسح زائد پانی سے کیا، جو آپ علیہ السلام کے ہاتھوں میں موجود تھا۔

روایت نمبر (۲۱) ...... یہ روایت ضعیف ہے، اس حدیث سنن ابو داؤد: (130)، المعجم الاوسط الطبرانی: (2389)، السنن الكبريللبيهقى: (1061)، معرفة السنن الآثار للبيهقى: (464)، الأوسط لابن المنذر: (194)، شرح السنة للبغوى: (225) نے روایت کیا ہے۔

اول:......اس روایت کی سند میں سفیان ثوری "عن" سے روایت کر رہا ہے اور یہ مدلس ہے۔ (الفتح المبين فى تحقيق طبقات المدلسين: ص 67- 68)

کسی کتاب میں سماع کی صراحت نہیں ہے۔

دوم:......اس روایت کی سند میں عبد اللہ بن محمد بن عقیل راوی ہے۔ جس کو جمہور محدثین نے ضعیف کہا ہے۔ (تهذيب التهذيب لابن حجر: 259/3- 260)

اس روایت کا ایک شاہد ہے وہ بھی ضعیف ہے۔

روایت نمبر (۲۲): ......ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ علیہ السلام نے اپنے سر کی اگلی جانب اور پچھلی جانب کا، دونوں کنپٹیوں اور دونوں کانوں کا ایک مرتبہ مسح کیا۔

روایت نمبر (۲۲) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن ابو داؤد: (129)، سنن ترمذی: (34)، مسند احمد: (9359/6، المعجم الکبیر الطبرانی: (689)، السنن الکبریٰ للبیهقی: (59/1)، الأوسط لابن المنذر: (367)، شرح السنة للبغوی: (225)، شرح معانی الآثار للطحاوی: (181/3)، کتاب الطهور للقاسم: (296) نے روایت کیا ہے۔

اول:......اس روایت کی سند میں محمد بن عجلان "عــن" سے روایت کر رہا ہے اور یہ مدلس ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین: ص167)

کسی کتاب میں سماع کی صراحت نہیں ہے۔

دوم:...... اس روایت عبد اللہ بن محمد بن عقیل راوی ہے جس کو جمہور محدثین نے ضعیف کہا ہے۔ (تهذیب التهذیب لابن حجر: 259/3- 260)

اس روایت کی دو سندیں اور ہیں وہ بھی ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (۲۳): ......سیدنا ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی ﷺ نماز کے لیے وضو کرتے تو آپ علیہ السلام اپنی انگوٹھی کو انگلی میں ہلاتے تھے۔

روایت نمبر (۲۳) ...... یہ روایت سخت ضعیف ہے۔ اس حدیث کو سنن الدارقطنی: (83/1)، سنن ابن ماجة: (449)، السنن الکبریٰ للبیهقی: (263) نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کی سند میں معمر بن عبید اللہ اور اس کا باپ محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع دونوں منکر الحدیث اور متروک ہیں۔ (تھذیب التھذیب لابن حجر: 369/6 و تھذیب التھذیب لابنحجر: 724/5)

اس روایت کا ایک موقوف شاہد ہے وہ بھی ضعیف ہے۔

روایت نمبر (۲٤): ......سیدنا لقیط بن صبرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھے طریقے سے وضو کرو اور انگلیوں کے درمیان خلال کرو۔ اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو، مگر یہ کہ تم روزے سے ہو (تو پھر مبالغہ نہیں کرنا)

روایت نمبر (۲٤)...... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن أبو داؤد: (142، 2368)، سنن ترمذی: (788)، سنن نسائی: (87، 114)، السنن الکبریٰ للنسائی: (98، 1171، 3047)، سنن ابن ماجة: (407)، الأدب المفرد للبخاری: (166)، مسند احمد: (32/4، 33)، مسند الشافعی: (49)، مصنف ابن ابی شیبه: (9844)، مصنف عبد الرزاق: (79، 80)، صحیح ابن خزیمة: (150، 168)، صحیح ابن حبان: (1054، 1087، 4510)، المعجم الکبیر الطبرانی: (15823)، المعجم الاؤسط الطبرانی: (7446)، المنتقیٰ لابن الجارود: (80)، مشکل الآثار للطحاوی: (4729)، المستدرك الحاکم: (524)، السنن الکبریٰ للبیهقی: (229، 239، 364، 50/1، 51، 76، 261/4، 8045، 303/7، 14548)، معرفة السنن الآثار للبیهقی: (172)، معرفة الصحابة لابی نعیم: (5344)، شرح السنة للبغوی: (490/3)، السنن الصغریٰ للبیهقی: (84)، کتاب الطهور للقاسم: (253، 358)، الاؤسط لابن المنذر: (342)، مستخرج الطوسی علی الترمذی (733)، السنن الدارمی (730)،

مسند ابی داؤد الطیالسی (1341)، مشکل الاثار للطحاوی (4677، 4729، سنن ابی بکر الاثرم (22)، المحدث الفاضل (742)، غریب الحدیث لابراھیم العربی (387) نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کی سند میں عاصم بن لقیط بن صبرۃ مجہول ہے۔ امام نسائی کا اسے ''ثقہ'' کہنا ثابت نہیں۔ (واللہ اعلم) اس حدیث کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔

متاخرین و متساہلین محدثین کی توثیق باطل و مردود ہے۔ تفصیلی رد کے لیے راقم کی کتاب "کتاب الضعفاء والمتروکین: صفحہ 63تا93" پڑھے۔

روایت نمبر (۲۵): ......سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا وضو کیا اور پھر اپنی نظر کو آسمان کی طرف اٹھایا۔

روایت نمبر (۲۵) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن ابو داؤد: (170)، السنن الکبریی للنسائی: (99/2)، السنن الدارمی: (716)، مسند ابو یعلی: (180)، مسند البزار: (242)، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: (31)، مسند احمد: (150/4) نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کی سند میں ابن عمہ رجل مجہول ہے۔ (عون المعبود شرح سنن ابی داؤد: 200/1)

روایت نمبر (۲۶): ......سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اچھے طریقے سے وضو کرے، اور پھر یہ دعا پڑھے:

((اللّٰھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین......))

روایت نمبر (۲۶) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن ترمذی: (55) نے روایت کیا ہے۔

اول:...... اس روایت کی سند میں ابو ادریس الخولانی کا سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں۔ (سنن ترمذی، تحت الحدیث:55)

دوم:...... اور اس روایت میں ابوعثمان راوی مجہول ہے۔ (تحریر تقریب التھذیب:235/4)

اس روایت کا شاہد ہے وہ بھی سخت ضعیف ہے۔

روایت نمبر (۲۷): ......سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک کپڑے کا ٹکڑا تھا، جس سے وضو کے بعد آپ علیہ السلام (پانی کو) خشک کرتے تھے۔

روایت نمبر (۲۷) ...... یہ روایت سخت ضعیف ہے۔ اس حدیث کو سنن ترمذی: (53)، المستدرك الحاكم: (550)، السنن الكبرىٰ للبيهقى: (185/1)، الكامل فى ضعفاء الرجال لابن عدى: (353/1) نے روایت کیا ہے۔

اول:...... اس روایت کی سند میں زہری "عن" سے روایت کر رہا ہے اور یہ مدلس ہے۔ (علل الحدیث لابن أبی حاتم: 670/1، ح 968)

کسی کتاب میں سماع کی صراحت نہیں ہے۔ واللہ اعلم

دوم:...... ابومعاذ سلیمان بن ارقم راوی منکر الحدیث اور متروک ہے۔ (تھذیب التھذیب لابن حجر:3/8-9)

سوم:...... اس روایت کی سند میں عبداللہ بن وہب "عن" سے روایت کر رہے ہیں اور یہ مدلس ہیں۔ (طبقات ابن سعد: مترجم:508/7)

جس کتاب "المستدرك الحاكم" میں سماع کی تصریح کی ہے۔ اس میں عبداللہ بن وہب تک سند صحیح نہیں ہے لہٰذا یہ علت اپنی جگہ برقرار ہے۔ اس روایت کے تمام شواہد سخت ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (۲۸): ......سیدنا طلق بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے شخص کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جس نے وضو کے بعد اپنے آلہ تناسل کو چھولیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: وہ تو صرف اس کے جسم کا ایک ٹکڑا ہے۔

روایت نمبر (۲۸)...... یہ روایت ضعیف ہے۔ اس حدیث کو سنن ترمذی: (85)، سنن ابو داؤد: (182)، سنن نسائی: (9165)، سنن ابن ماجة: (483)، السنن الکبریٰ للنسائی: (160)، مصنف ابن ابی شیبه: (1756)، مسند احمد: (22/4۔ 23)، مسند ابو داؤد الطیالسی: (1096)، مسند ابن الجعد: (3299)، المنتقی لابن الجارود: (21)، شرح معانی الآثار للطحاوی: (157/1)، صحیح ابن حبان: (1119)، المستدرك الحاکم: (134/1)، المعجم الکبیر الطبرانی: (8243)، السنن الدارقطنی: (149/1)، السنن الکبری للبیهقی: (135/1)، الاحادیث المختارة للمقدسی: (162) نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کو امام ابو حاتم الرازی اور امام ابو زرعہ الرازی وغیرہ نے ضعیف کہا ہے۔
(کتاب علل الحدیث لابن أبی حاتم: 257/1، ح 111)

بعض محدثین نے طلق بن علی رضی اللہ عنہ کی حدیث کو منسوخ قرار دیا ہے کیونکہ اس حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے طلق بن علی رضی اللہ عنہ نے ہجرت کے ابتدائی دور میں سنا تھا، لہٰذا طلق رضی اللہ عنہ کی حدیث مرجوح اور منسوخ ہے اور بسرہ بن صفوان رضی اللہ عنہا کی حدیث راجح اور ناسخ ہے۔

تفصیل کے لیے دیکھئے: (کتاب ناسخ الحدیث و منسوخه لابن شاهین: ص 191 تا 214)

تنبیه:......قیس بن طلق راوی بھی ''متکلم فیہ'' ہے۔

روایت نمبر (۲۹): ......سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی

اہلیہ کا بوسہ لیا ور نماز کے لیے نکل گئے اور آپ علیہ السلام نے وضو نہیں کیا۔

روایت نمبر (۲۹)...... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن أبو داؤد: (179)، سنن ترمذی: (86)، سنن ابن ماجة: (502)، مصنف ابن ابی شیبة: (488)، مسند احمد:(210/6)، مسند اسحاق بن راهوية:(566)، السنن الدارقطنی: (488، 489، 490)، السنن الکبریٰ للبیهقی: (126/1، 127)، معرفة السنن والآثار للبیهقی: (276)، الاؤسط لابن المنذر: (16)، شرح السنة للبغوی:(145/1) نے روایت کیا ہے۔

اول:...... اس روایت کی سند میں اعمش اور حبیب بن أبی ثابت دونوں "عن" سے روایت کر رہے ہیں اور یہ دونوں مدلس ہیں۔

(علل الحدیث لابن ابی حاتم:524/2، ح 2119، وصحیح ابن خزیمة:448) کسی کتاب میں سماع کی صراحت نہیں ہے۔

دوم:...... امام المحدثین امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ حدیث ضعیف ہے اور حبیب بن ابی ثابت نے عروہ بن زبیر سے نہیں سنا۔ (السنن الترمذی: تحت الحدیث:86)

اس روایت کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (۳۰): ......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص اپنا کپڑا ٹخنوں سے نیچے لٹکائے نماز پڑھ رہا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور وضو کرو اس نے جا کر وضو کیا پھر آیا تو آپ علیہ السلام سے ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ علیہ السلام نے اسے وضو کرنے کا کیوں حکم دیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: کہ وہ ٹخنوں سے نیچے لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ ٹخنوں سے نیچے لٹکائے ہوئے نماز پڑھنے والے کی نماز قبول نہیں کرتا۔

روایت نمبر (۳۰)...... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن ابو داؤد:

(636)، مسند احمد: (67/4) مسند البزار:(8762)، مسند الحارث: (134)، السنن الکبریٰ للبیهقی: (241/2)، شعب الایمان للبیهقی: (6126) نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کی سند میں ابوجعفر الانصاری المدنی مجہول ہے۔ (تحریر تقریب التهذیب:170/4)

روایت نمبر (۳۱): ......سیدنا اعبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ دوضربوں سے تیمّم کیا ایک ضرب چہرے اور ہتھیلیوں کے لیے اور دوسری ضرب بازوؤں کی کہنیوں تک کے لیے۔

روایت نمبر (۳۱) ...... یہ روایت سخت ضعیف ہے اس حدیث کو السنن الدارقطنی: (181/1)، المستدرك الحاكم:(635)، السنن الكبریٰ للبیهقی: (207/1) نے روایت کیا ہے۔

اول:...... اس روایت کی سند میں سلیمان بن ارقم راوی متروک الحدیث اور منکر الحدیث ہے۔ (تهذیب التهذیب لابن حجر: 8/3۔ 9)

دوم:......اس روایت کی سند میں زہری "عـــن" سے روایت کر رہا ہے اور یہ مدلس ہے۔ (علل الحدیث لابن ابی حاتم:670/1، ح 968)

کسی کتاب میں سماع کی صراحت نہیں ہے۔ واللہ اعلم

اس روایت کے تمام شواہد سخت ضعیف ہیں۔

تنبیه:......لیکن یہ روایت موقوف سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے صحیح ثابت ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبة: 1685، اسناده صحیح)

روایت نمبر (۳۲): ......سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: جو نماز

میں ہنس پڑے وہ وضو کرے۔

روایت نمبر (۳۲)...... یہ روایت سخت ضعیف ہے۔ اس حدیث کو السنن الدارقطنی: (172/1) نے روایت کیا ہے۔

اول:...... اس روایت کی سند میں محمد بن یزید بن سنان راوی ضعیف ہے۔

دوم:...... سند میں دوسرا راوی یزید بن سنان متروک اور منکر الحدیث ہے۔

(تهذيب التهذيب لابن حجر: 158/7۔ 159)

سوم:...... اس روایت کی سند میں اعمش راوی "عن" سے روایت کر رہا ہے اور یہ مدلس ہے۔ (الكامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی: 452/8، اسناده صحيح و علل الحديث لابن أبی حاتم: 524/2)

اس حدیث کے تمام شواہد سخت ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (۳۳): ...... سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی تو روزہ افطار کیا اور وضو کیا۔

روایت نمبر (۳۳) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن ترمذی: (87)، سنن ابو داؤد: (2383)، السنن الكبرىٰ للنسائی: (3121)، السنن الدارمی: (1781)، مسند احمد: (195/5)، مسند ابن ابی شیبة: (30)، مصنف ابن ابی شیبه: (9292)، مصنف عبد الرزاق: (525)، مسند الرويانی: (594)، صحيح ابن خزيمة: (1956)، صحيح ابن حبان: (1097)، المعجم الاوسط الطبرانی: (3702)، السنن الدارقطنی: (599)، مشكل الآثار للطحاوی: (1453)، المستدرك الحاكم: (1553)، السنن الكبرىٰ للبيهقی: (114/1،9 معرفة الصحابة لابی نعيم: (1318) نے روایت کیا ہے۔

اول:...... اس روایت کی سند میں یعیش بن ولید بن ھشام راوی مجہول الحال ہے۔ متساہلین ومتاخرین محدثین کی توثیق باطل ومردود ہے۔

دوم:......اس حدیث کی سند میں اضطراب بھی ہے۔(واللہ اعلم)

تنبیہ:......امام نسائی کا اس راوی کو''ثقہ'' کہنا باسند ثابت نہیں ہے۔(واللہ اعلم)

اس روایت کی تمام سندیں ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (٣٤): ......سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنوں کی نظروں اور اولاد آدم کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب تمہارا ایک خلاء میں داخل ہوتو ''بسم اللہ'' کہے۔

روایت نمبر (٣٤) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن ترمذی: (606)، سنن ابن ماجة: (297)، مسند البزار: (484)، الداعوات الكبير للبيهقي: (51)، شرح السنة للبغوي: (187) نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کی سند میں ابواسحاق السبیعی مدلس ہے اور روایت "عن" سے ہے کسی کتاب میں سماع کی صراحت نہیں ہے۔ (صحيح ابن خزيمة: 1096، والمعرفة والتاريخ الغسوي: 12/3)

اس حدیث کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (٣٥): ......سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی اتار دیتے تھے۔

روایت نمبر (٣٥) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن ترمذی: (1746)، شمائل ترمذی: (92)، سنن ابو داؤد: (19)، سنن نسائی: (5216)، السنن الكبرىٰ للنسائي: (9470)، سنن ابن ماجة؛ (303)، مسند ابو یعلی:

(3543)، المستدرك الحاكم: (670)، السنن الکبریٰ للبیھقی: (459) نے روایت کیا ہے۔

اول:......اس روایت کی سند میں راوی ابن جریج مدلس ہے اور روایت "عــن" سے ہے۔ (سوالات ابی داؤد: ص 231، و تاریخ عثمان بن سعید: ص 43)

دوم:......اس روایت کی سند میں زہری راوی مدلس ہے اور حدیث "عـــن" سے ہے۔ (علل الحدیث لابن ابی حاتم:670/1، ح 968)

کسی کتاب میں ان دونوں راویوں کی سماع کی صراحت موجودنہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

روایت نمبر (۳٦): ......سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا: دوآدمی ایسے قضائے حاجت کو نہ نکلیں جو اپنا ستر کھول کر ایک دوسرے سے بات (بھی) کر رہے ہوں کہ بے شک اللہ اس بات پر سخت ناراض ہوتا ہے۔

روایت نمبر (۳٦) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن ابو داؤد: (15)، سنن ابن ماجة: (342)، السنن الکبریٰ للنسائی: (33)، صحیح ابن خزیمة: (71)، مسند احمد: (36/3)، المعجم الأوسط الطبرانی: (1264)، کتاب العلل الدارقطنی: (296/11)، الاؤسط لابن المنذر: (279)، المستدرك الحاكم: (560)، السنن الکبریٰ للبیھقی: (99/1) السنن الصغریٰ للبیھقی: (61)، تاریخ بغداد للخطیب: (122/12)، شرح السنة للبغوی: (190) نے روایت کیا ہے۔

اول:...... اس روایت کی سند میں ہلال بن عیاض (اسے عیاض بن ہلال بھی کہا گیا ہے) راوی مجہول ہے۔ (تحریر تقریب التھذیب:135/3)

دوم:......اس روایت کی سند میں اضطراب بھی ہے۔ (کتاب العلل للدارقطنی:

(296/11

اس روایت کا ایک شاہد ہے، وہ بھی ضعیف ہے۔

روایت نمبر (۳۷): ......سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، تم سے جو شخص بیان کرے کہ نبی ﷺ کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے تم اس کی بات کو سچ نہ جانو، کیونکہ آپ علیہ السلام بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے تھے۔

روایت نمبر (۳۷) ...... یہ رویات ضعیف ہے اس حدیث کو سنن ترمذی: (12)، سنن نسائی: (29)، السنن الکبریٰ للنسائی: (25)، سنن ابن ماجة: (307)، مسند احمد: (136/6۔ 192)، مسند ابو یعلی: (4790)، مصنف ابن ابی شیبة: (1332)، شرح معانی الآثار للطحاوی: (6811)، صحیح ابن حبان: (1430)، مستخرج الطوسی: (159/1)، معجم شیوخ ابن عساکر: (188/1) نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کی سند میں شریک بن عبداللہ راوی مدلس ہے۔ (الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین: ص 75) اور "عن" سے روایت کر رہا ہے۔ کسی کتاب میں سماع کی صراحت نہیں ہے۔ اس روایت کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (۳۸): ......مروان اصفر بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے قبلے کی جانب اپنی سواری بٹھائی پھر اس کی طرف پیشاب کرنے لگے تو میں نے کہا اے ابو عبدالرحمٰن کیا اس سے منع نہیں کیا گیا؟ تو انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں، اس عمل سے صرف فضاء میں منع کیا گیا ہے، اور جب تمہارے اور قبلے کے درمیان کوئی اوٹ حائل ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

روایت نمبر (۳۸) ...... یہ روایت ضعیف ہے۔ اس حدیث کو سنن ابو داؤد:

(11)، السنن الدارقطني: (166)، صحيح ابن خزيمة: (60)، المستدرك الحاكم: (551)، السنن الكبرىٰ للبيهقي: (443)، معرفة السنن الآثار للبيهقي: (227)، السنن الصغرىٰ للبيهقي: (52)، المنتقىٰ لابن الجارود: (32) الفقيه والمتفقه للخطيب البغدادي: (578) نے روایت کیا ہے۔

اول:......اس روایت کی سند میں حسن بن ذکوان مدلس ہے۔ (الضعفاء الكبير للعقيلي: 585/1) اور روایت "عن" سے ہے کسی کتاب میں سماع کی صراحت نہیں ہے۔

دوم:......حسن بن ذکوان راوی کو جمہور محدثین نے ضعیف کہا ہے۔ (تهذيب التهذيب لابن حجر: 34/2-35)

تنبیہ :......صحیح بخاری میں اس راوی کی صرف ایک حدیث ہے اس حدیث میں سماع کی تصریح ہے اور اس حدیث کے کثیر شواہد ہیں جو صحیح ہیں۔

روایت نمبر (۳۹): ......سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور جرابوں اور جوتیوں پر مسح کیا۔

روایت نمبر (۳۹) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن ترمذی: (99)، سنن ابو داؤد: (159)، سنن ابن ماجة: (559)، سنن نسائي: (125) السنن الكبرىٰ للنسائي: (130)، مصنف ابن ابي شيبة: (1985)، مسند احمد: (252/4)، شرح معاني الآثار للطحاوي: (97/1)، صحيح ابن خزيمة: (198)، صحيح ابن حبان: (1338)، السنن الكبرىٰ للبيهقي: (283/1)، الاؤسط لابن المنذر: (467) نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کی سند میں سفیان ثوری مدلس ہے۔ (الجرح والتعديل لابن ابي حاتم: 211/4 و تاريخ ابي زرعة الدمشقي: 1193) اور روایت "عن" سے ہے کسی

کتاب میں سماع کی صراحت نہیں ہے۔ واللہ اعلم

اس روایت کا پہلا ٹکڑا مفہوماً ''جرابوں پر مسح کیا'' صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ (سنن ابو داؤد: 146)

درج بالا روایت کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔

تنبیہ:...... سیدنا ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے جرابوں اور جوتوں پر مسح کرنا، صحیح سند سے ثابت ہے۔ (العلل و معرفة الرجال لاحمد: 34/3، ت 4964، اسناده صحيح)

روایت نمبر (٤٠): ...... سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نفاس والی عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چالیس دن بیٹھا کرتی تھیں۔

روایت نمبر (٤٠) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن ابو داؤد: (312)، سنن ترمذی:(139)، سنن ابن ماجة: (648)، مسند احمد:(302/6)، مسند اسحاق بن راهوية: (1681)، مسند ابو يعلى:(7023)، السنن الدارقطنى:(76)، الأوسط لابن المنذر: (801)، الاربعون للطوسى:(8)، المستدرك الحاكم: (622)، السنن الكبرىٰ للبيهقى:(341/1)، معرفة السنن الآثار للبيهقى: (578)، شرح السنة للبغوى: (322)، السنن الدارمى:(955) نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کی سند میں مسة الازدية مجہولۃ الحال ہے۔ (تحرير تقريب التهذيب:433/3)

اس حدیث کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔

روایت نمبر (٤١): ...... سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: جمعہ کے دن جس نے وضو کیا اس نے اچھا اور بہتر کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔

روایت نمبر(٤١) ...... یہ روایت ضعیف ہے اس حدیث کو سنن ترمذی: (497)، سنن ابو داؤد: (354)، سنن نسائی: (1380)، السنن الکبریٰ للنسائی: (1684)، مسند احمد: (8- 11- 15- 16-22)، مسند البزار: (4540، 4541)، مسند ابو داؤد الطیالسی: (1350)، مسند ابن الجعد: (986)، مصنف ابی شیبة: (5026)، السنن الدارمی: (1592)، المنتقیٰ لابن الجارود: (285)، صحیح ابن خزیمة: (1757)، شرح معانی الآثار للطحاوی: (676)، المعجم الکبیر الطبرانی: (6817، 6818، 6820، 6920)، المعجم الأوسط الطبرانی: (7765)، تاویل مختلف الحدیث: (184/1)، الکامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی: (6/5)، الضعفاء الکبیر للعقیلی: (166/3)، السنن الکبریٰ للبیھقی: (547)، مسند الرویانی: (768)، فضل یوم الجمعة للنسائی: (3/1)، الجمعة و فضلها لاحمد: (41/1)، تاریخ بغداد للخطیب: (378/11)، التمهید لابن عبد البر: (79/10)، شرح السنة للبغوی: (335)، جز أبی الطاهر لعلی: (52) نے روایت کیا ہے۔

اس روایت کی سند میں حسن بصری "عن" سے روایت کر رہا ہے۔ اور یہ مدلس ہے۔ (التاریخ الاؤسط للبخاری:180/2)

کسی کتاب میں سماع کی صراحت نہیں ہے۔

تنبیہ :......بعض الناس نے اس روایت میں حسن بصری کی سماع کی تصریح "مختصر الاحکام الطوسی: (10/3)" کے حوالے سے نقل کی ہے لیکن ان کی یہ وضاحت

پانچ وجوہات کی بنا پر غلط ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:

1۔ ابوعلی حسن بن علی بن نصر بن منصور الطّوسی (التموفی:312ھ) کہتے ہیں:

((نـا مـحمد بن المقتنى العشرى الصبرى قال نا سعيد ابن سفيان الـجعدرى قال نا شعبة عن قتادة عن الحسن قال نا سمرة ابن جندب رضی اللہ عنہ قال ، قال نبی صلی اللہ علیہ وسلم..................))

(مـختصر الاحكام الطوسى:10/3، ح 467/334 و اسناده ضعيف المكتبة الشاملة)

بعینہ یہی سند "السنن الترمذی" میں ہے۔

امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی (210ھ، 279ھ) فرماتے ہیں:

((حـدثـنـا ابـو مـوسـىٰ مـحمد بن المثنى حدثنا سعيد بن سفيان الـجـعـدرى حدثنا شعبة عن قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ قال قال نبی صلی اللہ علیہ وسلم..................)) (السنن الترمذی:497)

اصل میں حسن بن علی الطّوسی کی کتاب "مختصر الاحکام الطوسی" میں کسی کاتب کی غلطی سے حسن بصری "قال نا" نقل ہوگیا ہے کیونکہ ابوعلی حسن بن علی الطّوسی نے "السنن الترمذی" والی سند سے ہی نقل کیا ہے، تو جب اصل کتاب (سنن ترمذی) میں حسن بصری "عن" ہے تو لازماً "مـخـتـصـر الاحكام الطوسی" میں یہ "قـال نا" کاتب کی غلطی ہے۔ (واللہ اعلم)

2۔ اگر ایک منٹ کے لیے فرض کر لیا جائے کہ کاتب کی غلطی نہیں ہے، تو پھر بھی حسن بصری کا "قال نا" کہنا ثابت نہیں۔ کیونکہ "مـخـتـصـر الاحكام الطوسی" میں اس روایت کو سعید بن سفیان الجعدری (مجہول الحال) نے "شـعـبـه عـن قتـاده عـن الـحسـن قال نا" کی سند سے نقل کیا ہے جب کہ دوسرے ثقہ حفاظ ثبت راویوں مثلاً

یزید بن زریع (یہ صحیح بخاری، صحیح مسلم، اور سنن اربعہ کے مشہور روای ہیں) اور عفان بن مسلم (یہ بھی صحیح بخاری اور صحیح مسلم اور سنن اربعۃ کے مشہور راوی ہیں) نے "شعبة عن قتادة عن الحسن عن" کی سند سے نقل کیا ہے۔ (سنن نسائی: 1380، السنن الکبریٰ للبیهقی: 295/1)

لہٰذا صرف سعید بن سفیان الجحدری راوی "امام شعبہ عن قتادہ عن الحسن قال نــا" نقل کرتا ہے اور سعید بن سفیان الجحدری مجہول الحال ہے۔ اس کے متعلق امام ابو حاتم نے "الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم:(27/4)" میں "محله الصدق" کہا ہے۔

لیکن یہ راوی کی توثیق نہیں ہے بلکہ امام ابن ابی حاتم نے اس بات کی خود وضاحت کی ہے۔ امام ابن ابی حاتم فرماتے ہیں کہ "الجرح والتعدیل" میں جب کسی راوی کے بارے میں "صدوق" یا "محله الصدق" یا "لا باس به" کہا ہے تو یہ راوی ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کی حدیث لکھی جاتی ہے اور ان کے بارے میں تحقیق جاری رکھی جاتی ہے۔ (الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم:324/1)

یعنی مزید تحقیق کرنے پر اگر ایسے راوی کی توثیق کسی معتبر محدث سے یا اس کے حالات کے بارے میں تسلی بخش آ گا ہی ہو تو ٹھیک، ورنہ ایسا راوی مجہول الحال ہی ہوتا ہے۔

اس راوی کے متعلق متساہل اور متاخرین کی توثیق باطل و مردود ہے دیکھئے راقم کی کتاب "کتاب الضعفاء والمتروکین، صفحه 63تا 91"

3۔ ابوعلی حسن بن علی بن نصر بن منصور الطّوسی (المتوفی:312ھ) کی توثیق بھی مطلوب ہے۔

4۔ درج بالا "حسن بصری" والی حدیث "صحیح بخاری: (879)، صحیح مسلم: (846)" کی حدیث "سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ شخص پر واجب ہے۔" کے مخالف ہونے کی وجہ

سے شاذ (ضعیف) اور نا قابل حجت ہے۔

5۔ بعض راویوں نے اس حدیث کو حسن بصری سے مرسل روایت کیا ہے۔

ایک ضروری بات کی وضاحت

بعض الناس یہ کہتے ہیں کہ حسن بصری، سیدنا سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ کے صحیفہ سے نقل کرتے ہیں، لہٰذا ان سے "عــــن" والی روایت صحیح ہوتی ہے لیکن ان بعض الناس کا یہ قاعدہ صراحتاً متقدمین محدثین سے ثابت نہیں ہے اس لیے سمرۃ بن جندب سے حسن بصری کی "عــــن" والی روایت ضعیف ہی ہے بلکہ امام المحدثین امام بخاری رحمہ اللہ نے حسن بصری کی "عن" سمرۃ بن جندب والی روایت کو تدلیس کی وجہ سے تسلیم نہیں کیا۔

(التاریخ الاوسط للبخاری:180/2)

اس حدیث کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔